میرا نام ذرا بتلاؤ
(منظوم پہیلی)

نیچے سے اوپر لے جاؤں
اوپر سے پھر نیچے آؤں
لوگوں کو لاؤں لے جاؤں
بجلی کا جھولا کہلاؤں
میرا نام ذرا بتلاؤ

ہر منزل سے نکلتی ہوں
انسانوں کو نگلتی ہوں
رکتی ہوں تو اُگلتی ہوں
میں رکتی ہوں اور چلتی ہوں
میرا نام ذرا بتلاؤ

بوجھل جب ہوجائے سواری
پھر تو ہماری ہے لاچاری
آئی ایم ویری ویری ساری
آگے ہوگی آپ کی باری
میرا نام ذرا بتلاؤ

رو جائے کھلا اگر دروازہ
میں یاد دلاؤں اوبابا!
بند تو اس کو کرتا جا
روک نہ یوں میرا رستہ
میرا نام ذرا بتلاؤ

جواب: لفٹ

محمد اسد اللہ
30، گلستان کالونی نزد پانڈے امرائی لانس، ناگپور (مہاراشٹر)

یہ جو پیڑ ہیں

یہ جو پیڑ ہیں یہ آتے ہیں کام بہت
ان سے اس دنیا میں ہے آرام بہت

دھوپ میں یہ چھتری بن جایا کرتے ہیں
خود تپتے ہیں ہم پر سایہ کرتے ہیں

نیکی ہی نیکی کرنا سکھلاتے ہیں
پتھر کوئی اچھالے، پھل ٹپکاتے ہیں

ان پر چڑیاں آکر گانا گاتی ہیں
گھونسلے بھی ان کی شاخوں پہ بناتی ہیں

ہم جو چھوڑتے لے کر وہ کاربن یہ
ہم کو دیتے ہیں تازہ آکسیجن یہ

پھول بھی دیتے ہیں یہ پھل بھی دیتے ہیں
سب کچھ دیتے ہیں لیکن کیا لیتے ہیں؟

پیڑوں کو جو کاٹنے کو للکارتے ہیں
اپنے ہی پیروں پہ کلہاڑی مارتے ہیں

ضمیر درویش
چوکی حسن خان، مرادآباد۔244001 (یوپی)